خبرنامہ

سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے عبدالکلام کی یاد میں کل ہند مشاعرہ کا انعقاد

اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام سابق صدر جمہوریہ بھارت رتن ڈاکٹر ابوالفاخر زین العابدین عبدالکلام مرحوم کی یاد میں ۱۴را کتوبر کو رات آٹھ بجے، مین روڈ برہم پوری پلیا، سلیم پور، دہلی میں کل ہند مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے چیئرمین و مقامی ایم۔ ایل۔ اے حاجی محمد اشراق خاں نے کی اور مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے نائب وزیر اعلیٰ، دہلی جناب منیش سسودیا، وزیر برائے خوراک و رسد جناب عمران حسین اور وزیر برائے سماجی بہبود جناب راجندر پال گوتم نے شرکت کی۔ دیگر مہمانان میں نہرو وہار کے کونسلر حاجی طاہر حسین اور چوہان بانگر کے کونسلر عبدالرحمن کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ آپ لوگوں کی اتنی بڑی تعداد دیکھ کر مجھے اس قدر خوشی ہو رہی ہے کہ میں بتا نہیں سکتا کیوں کہ یہی تعداد ہماری ہمت اور تحریک کو تقویت بخشتی ہے اور میں کہنے پر مجبور ہوں کہ جس طرح اردو کا ماضی روشن تھا، حال بھی روشن ہے اور مستقبل بھی روشن رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ قومی یکجہتی کے فروغ میں مشاعروں کا بڑا اہم کردار رہا ہے۔ اس وقت پورے بھارت میں قومی یکجہتی و اتحاد و اتفاق کی فضا کو پارہ پارہ کرنے کی کوششیں جاری ہیں، ایسے میں شعرا کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں کہ وہ ملک میں جمہوری قدروں کی بحالی کے لیے کوشاں رہیں اور اپنی ذمہ داریاں اور فرائض منصبی ادا کرتے رہیں۔ دلی حکومت کی اولین ترجیحات میں یہ اہم ترجیح ہمیشہ رہی ہے کہ کسی طرح کی نفرت کو پھیلنے پھولنے نہ دیا جائے، تعلیم و تعلم اور فنون کو فروغ دیا جائے۔ عوام ہمیشہ ہمارے پیش نظر رہے ہیں اور رہیں گے۔ مجھے خوشی ہے کہ مشاعروں کے ذریعہ اردو اکادمی، دہلی گنگا جمنی تہذیب و ثقافت کی بقا کی راہ میں مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

استقبالیہ تقریر کرتے ہوئے اکادمی کے سکریٹری ایس ایم علی نے کہا کہ اردو اکادمی، دہلی کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ مشاعروں کے ذریعہ سماج میں پھیلی نفرتوں کو دور کرے، اردو اکادمی دہلی کے عوام کی محبتوں اور دلی حکومت کی مسلسل عنایات سے اپنی ذمہ داریاں ادا کر پا رہی ہے۔ دلی کے ادبا، شعرا اور عوام کو آپس میں جوڑنا بھی اکادمی کا ایک اہم کارنامہ ہے۔ دلی کے عوام کے لیے اردو اکادمی، دہلی ہمیشہ حاضر ہے۔ ان کی ادبی و شعری تسکین کے لیے کوشاں ہے۔ پہلے مشاعرے دلی کے مخصوص مقامات پر ہی ہوتے تھے لیکن اب اس کا دائرہ کار وسیع کرتے ہوئے ہم نے دلی کے مختلف علاقوں میں مشاعروں کا انعقاد شروع کر دیا ہے۔ اس سے دلی کے عوام کی دلچسپیاں بڑھی ہیں۔ عوام کی بھیڑ بڑھی ہے اور شعرا کو بھی عوام تک اپنی بات پہنچانے کا موقع ملا ہے۔ میں نائب وزیر اعلیٰ، صدر مشاعرہ، وزرا، ایم ایل ایز، کونسلرز کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے استقبال کرتا ہوں، خیر مقدم کہتا ہوں اور سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ سب کی موجودگی نے مشاعرے کو کامیابی سے ہم کنار کیا ہے۔ مشاعرے کی ابتدائی نظامت کرتے ہوئے اطہر سعید نے کہا کہ عوام کا ازدحام دیکھ کر خوشی ہو رہی ہے اور اس یقین میں اضافہ ہو رہا ہے کہ اردو کے شیدائی آج بھی بیدار ہیں اور انہیں اپنے ہیرو ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام سے خاصا لگاؤ ہے۔ خیال رہے کہ مشاعرے کی نظامت عمر فاروقی نے کی۔ مشاعرے میں پیش کیے گئے منتخب اشعار حاضر ہیں:

بہت خراب ہے ماحول اس زمانے کا
نکلنا گھر سے تو ماں باپ کی دعا لے کر
منظر بھوپالی

اگر یقیں تجھے شہرتوں پہ ہے سن لے
یہ اعتبار تجھے خاک میں ملا دے گا
عمر فاروقی

ایک بیٹا ہے پولیس میں میرا
دوجہ چوری کا دھندہ کرتا ہے
ہے تیسرا بھی کماؤ میرا
جو مشاعروں کا چندہ کرتا ہے
سجاد جھنجھٹ

شیشے کے بدن کتنے پتھر کے صنم کتنے
بولو تمہیں لا کر دیں بازار سے ہم کتنے
خوشبو رامپوری

ایک گمنام کو مشہور زمانہ کر کے
وہ مجھے چھوڑ گئے اپنا دِوانا کر کے
ہاشم فیروزآبادی

جاؤ تم چلے جاؤ کر دیا تمہیں آزاد
چھوڑ کر مجھے تنہا کامیاب ہو جانا
نکہت امروہی

چھوڑ کر کیوں اداس ہے مجھ کو
اس سے کہہ دو کہ میں مزے میں ہوں
جاوید مشیری

جو باقی چیزیں ہیں وہ تو میں سنبھال لوں گا
تمہیں یہ کرنا ہے صرف مجھ کو سنبھالنا ہے
معین شاداب

وہ اس شہرت کی منزل تک بآسانی نہیں پہنچا
اسے اس راہ پر سو بار ٹھکرایا گیا ہوگا
خورشید حیدر

کچھ خبر بھی ہے تم کو کانچ کے مکاں والو!
کانچ کا مقدر تو ٹوٹ کر بکھرنا ہے
وارث وارثی

◆◆◆